



سوال

فرقہ باطنیہ یعنی اسماعیلیہ آغاخانیاہ کے عقائد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے اسلام اور فقہائے کرام فرقہ اسماعیلیہ آغاخانیاہ کے بارے میں جن کے افراد مختلف علاقوں میں خصوصاً پاکستان کے شمالی حصوں میں آباد ہیں۔ ہم ان کے بعض عقائد بیان کرتے ہیں اور کچھ اقوال ذکر کرتے ہیں جن سے ان کے عقائد معلوم ہوتے ہیں۔

(۱) کلمہ: **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا اللَّهُ**۔

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ علی ہی اللہ ہیں۔“

مسلمانوں کے لئے کلمہ توحید و شہادت کے مقابلے میں ان کا یہ کلمہ ہے جسے وہ اسلام کا حقیقی کلمہ کہتے ہیں۔

(۲) امام: ان کا عقیدہ ہے کہ آغاخان شاہ کریم ان کا امام ہے وہ زمین اور کائنات کی ہر شے کا مالک ہے خواہ وہ خیر ہو یا شر ان کا عقیدہ ہے کہ تمام جہان میں اسی کا حکم چلتا ہے۔

(۳) شریعت: وہ شریعت اسلامیہ کی اتباع کے قائل نہیں بلکہ ان کا عقیدہ ہے کہ آغاخان ”بولتا ہوا قرآن“ ہے اور وہی حقیقی اصل قرآن ہے وہی کعبہ ہے وہی بیت المعمور ہے وہی واجب اتباع ہے اس کے سوا کوئی واجب اتباع نہیں۔ ان کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ ظاہری قرآن میں جہاں بھی ”اللہ کا لفظ آیا ہے اس سے مراد آغاخان ہے۔“

(۴) نماز: وہ پانچ نمازوں کے قائل نہیں بلکہ ان کی جگہ تین وقت کی دعا کو واجب کہتے ہیں۔

(۵) مسجد: وہ مسجد کی بجائے ایک اور عبادت خانہ بناتے ہیں اور اسے جماعت خانہ کہتے ہیں۔

(۶) زکوٰۃ: وہ شرعی زکوٰۃ کے منکر ہیں اس کی بجائے ہر قسم کے مال کا دسواں حصہ آغاخان کو دیتے ہیں اسے ”دشوند“ کہتے ہیں۔

(۷) روزہ: وہ ماہ کے رمضان کے روزوں کے منکر ہیں۔

(۸) حج: وہ خانہ کعبہ کے حج کی فرضیت کے قائل نہیں ان کا عقیدہ ہے کہ آغاخان کی زیارت ہی اصل حج ہے۔

(۹) سلام: ”السلام علیکم“ کے بجائے ان کا ایک الگ سلام ہے۔ سب وہ ایک دوسرے کو ملتے ہیں تو کہتے ہیں ”علی مدد“ یعنی علی مدد دے۔ اس کے جواب میں ”وعلیکم السلام“ کے بجائے ”مولا علی مدد“ کہتے ہیں۔

یہ ان کے عقائد کا مختصر بیان ہے۔ اب ہم آپ سے چند سوالات عرض کرتے ہیں:



(۱) کیا یہ فرقہ اسلامی فرقوں میں سے ہے یا کفر کے فرقوں میں سے؟

(۲) کیا ان کے مردوں کا جنازہ پڑھنا جائز ہے؟

(۳) کیا انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے؟

(۴) کیا ان سے شادی بیاہ کا تعقل قائم کرنا جائز ہے؟

(۵) کیا ان کے ہاتھ کا ذبیحہ حلال ہے؟

(۶) کیا ان سے مسلمانوں والا سلوک کیا جائے؟

آپ سے اللہ تعالیٰ کے نام پر گزارش ہے کہ اس استفتاء کا جواب ارشاد فرمائیں اور مسلمانوں کے دلوں سے شکوک و شبہات دور فرمائیں۔ کیونکہ یہ لوگ اب تک اپنے عقائد پوشیدہ رکھتے ہیں۔ اس لئے معتدین علماء انہیں ”باطنیہ“ کے نام سے یاد کرتے تھے۔ اب انہوں نے اپنے عقائد ظاہر کر دئے ہیں اور لوگوں کو سرعام ان عقائد کی طرف بلا تے ہیں۔ ان کا مقصد مسلمانوں کو عقائد کے بارے میں گمراہ کرنا ہے اور مقاصد بھی ہوں گے جو ہمیں معلوم نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؑ یا کسی اور شخص کی ذات میں حلو کیا ہے، خالص کفر ہے جو انسان کو اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ اسی طرح یہ عقیدہ بھی کفر ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور بھی زمین و آسمان میں تصرف کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّجْمَ يُطَلِّعُهُ مَشْرِقًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَوِّجَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ عَابِدٌ... الأعراف ۵۴

”بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوا، وہ رات پر دن کو اور ڈھنڈا دیتا ہے (دونوں) ایک دوسرے کو تیزی سے طلب کرتے ہیں اور سورج چاند ستارے اس کا حکم کے تابع ہیں۔ خبردار! تخلیق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی برکت والا ہے اللہ جانوں کا پالنے والا ہے۔“

(۲) جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ اس کے لئے محمدؐ کی شریعت سے نکلنے کی گنجائش ہے تو وہ کافر ہو کر اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ رسول اللہؐ کی شریعت یہ قرآن ہے جسے اللہ نے آپؐ کو وحی کے ذریعہ نازل فرمایا: ارشاد ہے:

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْتَفٍ وَتَنزِيلَهُ مُزِيلًا... الإسراء ۱۰۶

”اور قرآن کو ہم نے جدا جدا (واضح یا تھوڑا تھوڑا) کر کے نازل کیا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنائیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔“

شریعت میں سنت نبویؐ بھی شامل ہے جو قرآن کی وضاحت اور تفصیل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:



وَمَا أَرْزَنَّا عَلَيْكَ النِّجَابَ إِلَّا لِيَتَّبِعَنَ أُمَّمُ الدِّيَا اِخْتَلَفُوا فِيهِ وَهِيَ وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٦٤ ... لعل

”اور ہم نے آپ پر قرآن صرف اس لئے نازل کیا ہے کہ آپ انہیں وضاحت سے وہ باتیں سمجھا دیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور ایمان لانے والے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت (بنا کر نازل کیا ہے)۔“

(۳-۳) جو شخص اسلام کے کسی رکن کا انکار کرے یا دین کے کسی بدیہی واجب کا انکار کرے وہ کافر اور دین اسلام سے خارج ہے۔

(۳-۵) اگر اس جماعت کی یہی کیفیت ہے جو سوال میں ذکر کی گئی ہے تو مذکورہ بالا فرقہ کے مردوں کا جنازہ پڑھنا یا انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں۔ ان سے نکاح کا تعلق قائم کرنا جائز ہے نہ ان کا ذبیحہ حلال ہے اور نہ ہی ان کے ساتھ مسلمانوں والا معاملہ (بتناؤ) کرنا جائز ہے۔

صدر ماحمدی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ